پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب آیا تو ملک کو لوٹنے والوں کا بلا امتیاز احتساب ہوگا۔ الطاف حسین

پاکستان کو لٹیروں کی نہیں بلکہ ایماندار اور دیانتدار لوگوں کی ضرورت ہے

ایم کیوایم کے خلاف سب سے زیادہ پروپیگنڈہ اسی لئے کیا گیا کیونکہ وہ غریب اور مڈل کلاس کی جماعت ہے

ہمارے فوجی جرنیلوں کی اکثریت قیام پاکستان کے بعد وطن کی مٹی کا قرض اتارنے کے بجائے وطن اور اس مٹی پر رہنے والوں پر بوجھ بن گئی

ہمارے فوجی جرنیلوں نے جاگیرداروں، وڈیروں، سرمایہ داروں، لٹیروں اور سرکاری خزانہ لوٹنے والی مافیا سے گٹھ جوڑ کرلیا

ناراض بلوچ بھائیوں سے دردمندانہ التجا کرتا ہوں کہ وہ سیٹلرز کی کلنگز اور انہیں نقصان پہنچانے کا عمل بند کردیں

ملک میں ایم کیوایم کا مکمل اقتدار آیا تو مسئلہ کشمیر کو حل کرائیں گے، ایم کیوایم کے ارکان ہزارہ کے عوام کے مسائل پارلیمنٹ میں اٹھائیں

جلسہ قومی یکجہتی میں شرکت کیلئے پاکستان بھر سے آنے والے صحافیوں، کالم نگاروں اور اینکر پرسنز کو دیئے گئے ظہرانے سے خطاب

کراچی۔۔۔31 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب آیا تو ملک کو لوٹنے والوں کا بلا امتیاز احتساب ہوگا، پاکستان کو لٹیروں کی نہیں بلکہ ایماندار اور دیانتدار لوگوں کی ضرورت ہے، ایم کیوایم کے خلاف سب سے زیادہ پروپیگنڈہ اسی لئے کیا گیا کیونکہ ایم کیوایم غریب اور مڈل کلاس کی جماعت ہے اور وہ ملک سے مراعات یافتہ طبقہ کا تسلط اور موروثی سیاسی کلچر کا خاتمہ چاہتی ہے۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایم کیوایم کے جلسہ قومی یکجہتی میں شرکت کیلئے پاکستان بھر سے آنے والے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے صحافیوں، کالم نگاروں اور اینکر پرسنز کو دیئے گئے ظہرانے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جن میں اسلام آباد، لاہور، ملتان، کوئٹہ، ایبٹ آباد اور آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے صحافی شریک تھے۔ جناب الطاف حسین نے جلسہ قومی یکجہتی میں شرکت کیلئے تشریف آوری پر تمام صحافیوں کا پوری ایم کیوایم کی جانب سے دلی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صحافیوں کے مختلف سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔ تمام صحافیوں نے جناب الطاف حسین کو جلسہ قومی یکجہتی کی شاندار کامیابی کی مبارکباد پیش کی اور قومی یکجہتی کے ایسے شاندار مظاہرے پورے ملک میں کرنے کی تجویز پیش کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ اور اسکے پے رول پر کام کرنے والے قلم کاروں نے ایم کیوایم کے خلاف پورے ملک میں زہریلا پروپیگنڈہ کیا اور عوام کے ذہنوں کو خراب کیا کیونکہ ایم کیوایم نے غریب ومتوسط طبقہ سے جنم لیا اور اس کا لیڈر 120 گز کے گھر میں رہنے والا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک ایسی جماعت ہے جو ہمیشہ نظم وضبط اور اپنے فرائض ایمانداری اور دیانتداری سے انجام دینے کا درس دیتی ہے۔ ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ پاکستان کو نظم وضبط پر عمل کرنے والے ایماندار اور دیانتدار لوگوں کی ضرورت ہے جو ملک وقوم کی دولت لوٹ کر راتوں رات دولتمند نہ بنے ہوں بلکہ وہ لوگ ہوں جنہوں نے محنت مزدوری کرکے تعلیم حاصل کی اور محنت ومشقت سے اپنا مقام بنایا ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بدقسمتی میں موروثی سیاسی نظام رائج ہے، بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کے بچے سونے کے چمچوں میں کھاتے ہیں، شاہانہ ماحول میں آیاؤں اور خادماؤں کی گود میں پرورش پاتے ہیں، نوکروں کی فوج ان کی خدمت پر مامور ہوتی ہے، جب وہ جوانی میں قدم رکھتے ہیں تو ان کے باپ، دادا، چچا تایا اور دیگر اہل خانہ ان کو اس طرح پیش کرتے ہیں کہ یہ قوم کا مسیحا ہے۔ اس طرح نسل در نسل یہ چند خاندان گزشتہ 63 برسوں سے ملک پر حکومت کرتے چلے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں کی فوج میں شامل انڈیا کے جرنیلوں نے تو آزادی کے بعد اپنے وطن کا قرض اپنی محبت سے اتار دیا جبکہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں کے فوجی جرنیلوں کی اکثریت قیام پاکستان کے بعد اپنی مٹی کا قرض اتارنے کے بجائے وطن کی مٹی اور اس مٹی پر رہنے والوں پر بوجھ بن گئی۔ ہمارے فوجی جرنیلوں نے جاگیرداروں، وڈیروں، سرمایہ داروں، چوروں، اچکوں، لٹیروں اور سرکاری خزانہ لوٹنے والی مافیا سے نہ صرف گٹھ جوڑ کرلیا بلکہ آپس میں رشتہ داریاں بھی قائم کرلیں، اس طرح یہ ایک خاندان بن گیا، ہر دور میں یہ طبقہ عیش وعشرت میں بتلا رہا اور اپنی جاگیروں اور جائیدادوں میں اضافہ کرتا رہا جبکہ عوام غریب سے غریب تر ہوتے گئے، یہ مراعات یافتہ طبقہ عدالتوں کی پوچھ گچھ اور آئین وقانون سے ماوراء رہا اور قانون کا اطلاق صرف ملک کے محروم ومظلوم طبقات پر ہوتا رہا اور آج تک یہی ہورہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا میں جب بھی ریفارمیشن اور انقلاب کی تحریکیں چلی ہیں تو تحریکیں چلانے والوں کو ہمیشہ دہشت گرد، ملک دشمن اور طرح طرح کے گندے ناموں سے پکارا گیا اور انہیں عوام کے سامنے انتہائی خوفناک بنا کر پیش کیا گیا تاکہ عوام ان کا حق پرستانہ پیغام سننے کے بجائے ان سے نفرت کریں۔ ایم کیوایم کے ساتھ بھی یہی کیا گیا اور پورے ملک خصوصاً پنجاب میں ایم کیوایم اور الطاف حسین کے خلاف طرح طرح کا زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا اور پنجاب کے سادہ لوح نوجوانوں، بزرگوں، ماؤں، بہنوں، طلبہ وطالبات حتیٰ کہ بچوں تک کے ذہنوں میں یہ زہر ڈالا گیا کہ ایم کیوایم والے دہشت گرد ہیں، ملک دشمن ہیں، لوگوں کو قتل کرتے ہیں، بوری میں ڈال کر پھینک دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر یہ الزام تراشی اسی لئے کی جاتی ہے اور ایم کیوایم اسی لئے مخالفین کو

بری لگتی ہے کیونکہ اس نے مڈل کلاس اور لوئر مڈل کلاس سے جنم لیا اور غریب ومتوسط طبقہ کے نوجوانوں کو اسمبلیوں کے ایوانوں میں بڑے بڑے جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کے برابر میں بٹھادیا۔انہوں نے صحافیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے قلم میں بڑی طاقت ہے،آپ اپنی آنکھوں سے حقائق دیکھیں، سنیں اور خود فیصلہ کریں کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب آیا تو ملک کو لوٹنے والوں کا بلاامتیاز احتساب ہوگا، اگر الطاف حسین بھی اس کا مرتکب پایا گیا تو اس کو بھی سرعام سزادی جائے گی۔اپنی وطن واپسی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں سب سے پہلا خودکش حملہ 1991ء میں مجھ پر ہوا، جب مجھ پر بم سے حملہ کیا گیا، اس واقعہ کے بعد میرے ساتھیوں نے اصرار کرکے مجھے بیرون ملک بھیجا، میں تو آج بھی وطن واپس آنے کیلئے تیار ہوں لیکن پاکستان میں صدر وزیراعظم پر خودکش حملے ہوئے، بینظیر بھٹو کو شہید کردیا گیا اور جو بڑے بڑے واقعات ہوئے، ان حالات کے باعث میرے ساتھیوں کا یہی کہنا ہے کہ آپ بیرون ملک رہیں اور وہاں سے ہماری رہنمائی کریں۔میں گزشتہ 19 برسوں سے لندن میں بھی قیدی کی طرح زندگی گزار رہا ہوں لیکن اپنی تحریکی جدوجہد کے سلسلے میں رات دن اپنے ساتھیوں سے رابطے میں ہوں اور جلاوطنی میں رہتے ہوئے میں تحریک کو یہاں تک لے آیا۔انہوں نے کہا کہ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے، کوئی ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے نہیں آیا، میں موت سے نہیں ڈرتا، اگر میری موت سے ملک انقلاب آجاتا ہے تو یہ موت میرے لئے باعث فخر ہوگی۔بلوچستان کی صورتحال کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ لوگوں کو بازیاب کیا جائے، گرفتاریوں اور قتل کا سلسلہ بند کرایا جائے، ناراض بلوچوں سے مذاکرات کئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ میں حکومتوں کے ستائے ہوئے بلوچ لیڈروں اور پہاڑوں پر چڑھے ناراض بلوچ بھائیوں سے یہ دردمندانہ التجا کرتا ہوں کہ وہ سیٹلرز جو گزشتہ 20،20،30،30 برسوں سے بلوچستان میں رہائش پذیر ہیں اور اپنے صوبوں کو چھوڑ کر بلوچستان کی ترقی اور وہاں تعلیم عام کرنے کیلئے بلوچوں کو تعلیم دے رہے ہیں خدارا ان کی کلنگز اور انہیں نقصان پہنچانے کا عمل بند کردیں خواہ وہ پنجابی اسپیکنگ ہوں، اردو اسپیکنگ ہوں، پشتو اسپیکنگ ہوں یا کوئی بھی زبان بولتے ہوں۔مسئلہ کشمیر کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس دن ملک میں ایم کیوایم کا مکمل اقتدار آیا جس میں فوج اور آئی ایس آئی بھی حکومت کے ماتحت ہو، میں یقین دلاتا ہوں کہ بھارت تو کیا اگر امریکہ اور پورا ویسٹ بھی ایک ہوجائے تب بھی ہم مسئلہ کشمیر کو حل کرائیں گے اور انشاء اللہ ایم کیوایم کے دور میں ہی کشمیر کا مسئلہ حل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہم کشمیریوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو اکتوبر 2005ء کے قیامت خیز زلزلے کے بعد ایم کیوایم کے رہنما، وزراء ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور سینکڑوں کارکنان ایک سال تک آزاد کشمیر میں رہ کر متاثرین کی مدد نہ کرتے۔زلزلہ زدگان کی بحالی کیلئے بیرونی ممالک سے آنے والے فنڈز میں خورد برد کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ وہ اس معاملے کو قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اٹھائیں۔کالاباغ ڈیم کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سندھ کے ماہرین اور پورے پاکستان کے ماہرین کو بلایا جائے اور پانی کی تقسیم کے حوالے سے ایسا فارمولا بنایا جائے کہ سندھ مطمئن ہوجائے، پورا پاکستان مطمئن ہوجائے تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے ایم کیوایم کے ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ وہ ہزارہ کے عوام کے مسائل کو بھی پارلیمنٹ میں اٹھائیں۔انہوں نے اپنے خطاب کے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو سلامت رکھے اور ملک کو لٹیرے جاگیرداروں اور سرمایہ داروں سے نجات دلائے۔

ایم کیوایم کے تحت ملک بھر سے آئے ہوئے صحافیوں کے اعزاز میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ظہرانہ دیا گیا

ظہرانہ سے جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا اور سوالات کے مدلل جوابات دیئے

کراچی۔۔۔31، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے ''جلسہ قومی یکجہتی'' میں شرکت کرنے والے ملک بھر سے آئے ہوئے صحافیوں، قلمکاروں اور اینکر پرسن کے اعزاز میں پیر کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ظہرانہ دیا گیا جس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خصوصی خطاب کیا۔ظہرانے میں صحافیوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے سوالات کئے جن کے جناب الطاف حسین نے مدلیل جوابات دیئے۔ظہرانہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی نے صحافیوں، قلمکاروں اور اینکر پرسن کا استقبال کیا ان کی نشستوں تک رہنمائی کی۔اس دوران رابطہ کمیٹی کے اراکین نے صحافیوں سے ملک کی سیاسی، سماجی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال بھی کیا۔ظہرانے کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ میں ٹینٹ لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا اور صحافیوں کیلئے ان کی ٹیبلوں پر جناب الطاف حسین سے گفتگو کے لئے مائک رکھے گئے تھے۔ظہرانے میں شرکت کرنے والے صحافیوں، قلمکاروں اور اینکر پرسن کا تعلق صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان، سندھ اور آزاد کشمیر سے تھا۔اس موقع پر صحافیوں نے ایم کیوایم کے نظم وضبط کی تعریف کی اور جناح گراؤنڈ میں ہونے والے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی کامیابی پر زبردست مبارکباد پیش کی۔

ملک بھر سے آئے ہوئے صحافیوں، قلمکاروں اور اینکر پرسن نے یادگار شہدائے حق پرست حاضری دی اور پھول چڑھائے

کراچی ۔۔۔31، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو ہونے والے جلسہ قومی یکجہتی میں شرکت کیلئے ملک بھر سے آئے ہوئے صحافیوں، قلمکاروں اور اینکر پرسن نے جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے شہداء کی یاد میں تعمیر کی جانے والی ''یادگار شہدائے حق'' پر حاضری دی اور پھول چڑھائے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یار خان، یوسف شاہوانی ،حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت صوبائی مشیر خواجہ اظہار الحسن ،حق پرست ارکان اسمبلی اور دیگر بھی موجود تھے۔ صحافیوں نے یادگار شہدائے حق پر رکھی گئی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کئے اور حق پرست شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔ علاوہ ازیں انہوں نے یٰسین آباد شہداء قبرستان پر قائد تحریک جناب الطاف حسین بھائی کے بڑے بھائی ناصر حسین، بھتیجے عارف حسین اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق سمیت دیگر شہداء کی قبروں پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔

فلم، ٹی وی، اسٹیج اور ٹی وی کے اداکار عرفان کھوسٹ کی ظہرانے میں خصوصی شرکت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پیر کو عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں میڈیا کے نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے میں فلم، ویڈیو، اسٹیج اور ٹی وی کے ممتاز اور معتبر اداکار عرفان کھوسٹ نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ یہ ظہرانہ متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے دیا گیا تھا۔

پشاور کے علاقے کوہاٹ روڈ پر خودکش حملہ اور حیات آباد میں پولیس موبائل حملے کے قریب بم دھماکہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

دھماکے میں ڈی ایس پی بڈھ بیر رشید خان سمیت متعدد اہلکاروں کی شہادت اور زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن ۔۔۔31، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے علاقے کوہاٹ روڈ پر خودکش حملہ اور حیات آباد میں پولیس موبائل کے قریب بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش بم دھماکے میں ڈی ایس پی بڈھ بیر رشید خان سمیت متعدد اہلکاروں کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی اور خودکش بم دھماکوں کے ذریعے آئے روز صوبہ خیبر پختونخواہ کے معصوم عوام کو خاک وخون میں نہلایا جارہا ہے اور جو سفاک دہشت گرد معصوم و بے گناہ لوگوں کی جان و مال سے کھیل رہے ہیں وہ ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں۔ انہوں نے خودکش بم دھماکے میں شہید ہونے والے ڈی ایس پی بڈھ بیر رشید خان سمیت دیگر افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمیوں کو جلد و مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ امیر حیدر ہوتی سے مطالبہ کیا کہ پشاور کے علاقے کوہاٹ روڈ پر خودکش حملہ اور حیات آباد میں بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، بم دھماکوں میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف ٹھوس اور سخت نوعیت کے اقدامات کیے جائیں تاکہ معصوم شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور خودکش بم دھماکوں کی مذموم کارروائیوں میں ملوث سفاک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔

کے یو جے کے سالانہ انتخاب میں کامیاب پینل کے ارکان کو الطاف حسین کی جانب سے مبارکباد

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی یونین آف جرنلسٹ کے سالانہ انتخابات میں کے یو جے پینل کی واضح کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ کے یو جے کے نومنتخب ارکان آزادی صحافت، آزادی اظہار رائے اور صحافیوں کے درپیش مسائل کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کے یو جے کے نومنتخب صدر سراج احمد، سیکریٹری حسن عباس، نائب صدر رفیق بلوچ، ہارون خالد، جوائنٹ سیکریٹری شیخ محمود، شعیب، واجد انصاری، ارکان ایگزیکٹو کونسل اور 52 ذیلی کمیٹیز کو ان کی کامیابی پر مبارکباد کہی ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام محمود آباد منظور کالونی کے علاقے میں ایمبولیس سروس سینٹر کا افتتاح

کراچی:۔۔۔31 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام محمود آباد، منظور کالونی کے علاقے میں ایمبولیس سروس سینٹر کا افتتاح کردیا گیا ہے۔تقریب سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مینجنگ ٹرسٹی مصطفی کمال نے خطاب کیا۔اس موقع پر ادارے کے ڈائریکٹر عمران عثمان ،ایڈمنسٹریٹر جمشید ٹاؤن، خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاران سمیت علاقے کی عوام بھی موجود تھی۔تقریب سے مختصراً خطاب کرتے ہوئے مصطفی کمال نے کہا کہ ایم کیوایم دکھی انسانیت کے جذبے کے تحت بلا امتیاز رنگ ونسل زبان عوام کی عملی خدمت کرنے کا اعزاز رکھتی ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک کی سیاست میں عوامی خدمت کے جذبے کو متعارف کرا کر انسانیت کی اولین مثال قائم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا فلاحی ادارہ کراچی، اندرون سندھ سمیت پورے ملک بھر میں اپنے دائرکار کو وسیع کررہا ہے اس سلسلے میں ہر ماہ مستقل بنیادوں پر ایمبولیس سروس سینٹر کے قیام کو یقینی بنایا جارہا ہے جو کہ ہر مشکل وقت میں عوام کو سہولیات فراہم کرے گا۔بعدازاں تقریب کے اختتام پر مصطفی کمال نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاران کو ایمبولینس کی چابیاں تقسیم کیں۔

جلسہ قومی یکجہتی میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے درمیان پیار، محبت اور اتحاد کا عملی مظاہرہ بڑا کام اور عبادت سے کم نہیں ہے
جناب الطاف حسین نے یہ کارنامہ انجام دیکر ثابت کردیا کہ وہ تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے مقبول رہبرورہنما ہیں
جلسہ عام کی فقیدالمثال کامیابی سے ایم کیوایم پر لسانیت کا الزام لگانے والوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں
ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ملک بھر سمیت دنیا کے بیشتر ممالک سے جلسہ عام کی کامیابی پر بہت بڑی تعداد میں تہنیتی اور دعائیہ پیغامات موصول ہوئے
پیغامات میں جلسہ عام کی تاریخی کامیابی کو ملک میں آنے والے غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کی نوید قرار دیا گیا

کراچی۔۔۔31،جنوری 2011ء

مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہونے والے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی فقیدالمثال اور تاریخی کامیابی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور جلسہ عام کی کامیابی کو ملک میں آنے والے غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کی نوید قرار دیا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی تاریخی کامیابی پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اپنے ٹیلی فون فیکس اور ای میل پیغامات میں کیا۔پیغامات بھیجنے والوں میں ملک کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم ڈاکٹرز، انجینئرز، دانشور، علمائے کرام، صحافی، صنعت کار، تاجر مختلف برادریوں اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والی سیاسی، سماجی اور مذہبی تنظیموں کے رہنما بھی شامل ہیں۔جلسہ عام کی کامیابی کے فوراً بعد ہی نائن زیرو اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تہنیتی پیغامات موصول ہونے کا سلسلہ شروع ہوگیا اور مبارکباد کے پیغامات کی بھرمار ہوگئی جس کے باعث ٹیلی فون اور فیکس رات گئے تک مصروف رہے۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے کہا کہ ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی فقیدالمثال کامیابی کی طرح اس کے انتظامات بھی تاریخی نوعیت کے تھے، جناح گراؤنڈ میں مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں نے جلسہ عام میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا انتخاب کرچکے ہیں اور اب ملک میں انقلاب کو آنے سے کوئی بھی سازشی ہتھکنڈہ نہیں روک سکتا۔ان کا کہنا تھا جلسہ عام میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے درمیان جو پیار، محبت، اتحاد کا عملی مظاہرہ دیکھنے میں آیا ہے یہ بڑا کام ہے اور کسی عبادت سے کم نہیں ہے، قائد تحریک جناب الطاف حسین نے یہ کارنامہ انجام دیکر ثابت کردیا ہے کہ وہ کسی مخصوص قومیت کے قائد نہیں ہے بلکہ وہ ملک کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے مظلوموں کے مقبول رہبرورہنما ہیں ۔ان کا کہنا تھا جلسہ قومی یکجہتی کی کامیابی نے ان سازشی عناصر کے ایوانوں میں بھی ہلچل مچادی ہے جو مختلف قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے درمیان نفرتوں کی دیوار کھڑی کرکے قتل و غارتگری کراتے رہے ہیں اور اپنے مذموم عزائم کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتے آئے ہیں اور جلسہ عام میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کا بے مثال اتحاد ان سازشی عناصر کی تمام سازشوں کے خاتمے کیلئے اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر ایم کیوایم پر لسانیت کا الزام عائد کرتے تھے ان کی آنکھیں اب کھل جانی چاہئے اور ایم کیوایم کے خلاف منفی

پروپیگنڈہ کرنے کے بجائے انہیں حقائق تسلیم کرنے چاہیئے، تنقید برائے تنقید کے بجائے ملک میں مثبت سیاست کے پہلو کو اپنایا جائے اور عوامی مینڈیٹ کا احترام یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے سجے ہوئے گلدستے کو دنیا بھر نے دیکھ لیا ہے اور جان لیا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں اس گلدستے میں ملک کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے پھول موجود ہیں۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے حق پرستی کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کے ملک بھر میں فروغ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندرستی اور ناگہانی آفات سے بچاؤ کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

پاکستان کو مشکلات سے باہر نکالنے کیلئے طلبہ کو میدان عمل میں آکر اپنی خدمات پیش کرنی ہونگی۔ حق پرست صوبائی مشیر خواجہ اظہار الحسن

طلبہ کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کیلئے نصابی وہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرتے رہے رہیں گے، وائس چانسلر جامعہ سرسیّد ڈاکٹر نظیر احمد

جامعہ سرسید میں منعقدہ اوپن ہاؤس جاب فیئر کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔31، جنوری 2011ء

وزیراعلیٰ سندھ کے حق پرست صوبائی مشیر خواجہ اظہار الحسن نے کہا کہ ہمیں خود کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرکے پاکستان کی تعمیر وترقی کیلئے اپنا مثالی کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ ہمارے ملک کا شمار بھی دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں ہوسکے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ سندھ کے حق پرست مشیر خواجہ اظہار الحسن نے جامعہ سرسیّد آف ٹیکنالوجی میں منعقدہ اوپن ہاؤس جاب فیئر کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جامعہ سرسیّد کے وائس چانسلر واساتذہ کرام، اے پی ایم ایس او کے مرکزی نشر واشاعت سیکریٹری احسن غوری اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا بھر میں طالب علم طبقہ اپنی ریسرچ کے ذریعے، انٹرنیٹ کے ذریعے، تعمیر وترقی، فلاح وبہبود کیلئے کوشاں ہیں اور اپنی نئی تخلیقات کے ذریعے دنیا کو جدید سے جدید خطوط پر استوار کررہا ہے۔ پاکستان کو مشکلات سے نکالنے کے لئے بھی طلبہ کو میدان عمل میں آکر اپنی خدمات پیش کرنی ہونگی۔ جامعہ سرسیّد کے تعلیمی اقدامات کو سراہتے ہوئے خواجہ اظہار الحسن نے کہا کہ یہ جامعہ اس خطے کے بابائے جدت سرسیّد احمد خان کے نام سے منسوب ہے جو فروغ علم کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور اس خطے میں علم وشعور کی وہ شمع روشن کرگئے جس سے ہم آج بھی فیضیاب ہورہے ہیں۔ قبل ازیں جامعہ سرسیّد کے وائس چانسلر نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم طلبہ کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کیلئے مستقبل میں بھی نصابی وہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد کرتے رہیں گے۔

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیراہتمام جامعہ این ای ڈی میں

تین روزہ بک پیراڈائز کا انعقاد یکم فروری کو صبح دس بجے ہوگا

کراچی۔۔۔31، جنوری 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے زیراہتمام جامعہ این ای ڈی میں تین روزہ بک پیراڈائز کا انعقاد یکم فروری بوقت صبح دس بجے ہوگا جس کا افتتاح سابق حق پرست سٹی ناظم اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیّد مصطفی کمال کرینگے۔ تقریب میں شہر کی تمام جامعات، کالجز، پرائیوٹ انسٹیٹوٹس کے اساتذہ کرام دیگر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی تعلیمی وادبی معزز شخصیات اور طلبہ وطالبات بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆